ٹیوٹر لنک https://youtu.be/upZrPKXCLPQ

جماعت پنجم

تاریخ______ دن______

سبق نمبر: 1 **ایمانیات اور عبادات (دنیا آخرت کی کھیتی ہے.**

تدریسی مقاصدِ:

طلبہ کے ذہنوں میں فکر آخرت کا تصوّر پیدا کرنا.

مفہوم: دنیا آخرت کی کھیتی ہے انسان جو کچھ اس دنیا میں کر رہا ہے اسے اس کا اجر یا سزا آخرت میں مل جائے گی. جسکی نیکیاں زیادہ ہوں گی وہ جنت میں جائے گا اور جسکے گناہ زیادہ ھوں گے وہ دوزخ میں جائے گا. اللہ تعالیٰ نے دنیا کی زندگی آخرت کی زندگی کی تیاری کے لیے بنائی ہے. ھمیں چاہیے کہ دنیا میں نیک اعمال کریں تا کہ آخرت میں کامیابی حاصل ھوسکے.

باب دوم

...نیات اور عبادات

تعارف:- ایمان اُن نظریات کو ماننا ہے جو کسی بھی عمل کے پیچھے کام کر رہے ہوتے ہیں۔ جس قدر ایمان پختہ ہوگا، عمل بھی اسی قدر مضبوط اور مستحکم ہو گا۔

...ی بھی عمل کے پیچھے کام کر رہے ہوتے ہیں۔ اعمال اور افعال کی ... ن پر ... ہوگا، عمل بھی اسی قدر مضبوط اور مستحکم ہوگا۔ اسلام میں اللہ تعالیٰ، فرشتوں، رسولوں، آسمانی کتابوں، تقدیر اور آخرت پر ایمان رکھنا نہایت ضروری ہے۔

شریعتِ اسلامیہ میں عبادت کا مفہوم بہت وسیع ہے۔ ارکانِ اسلام کو صحیح شکل میں ادا کرنا اور ہر کام جو خلوصِ نیت اور سنتِ نبوی کے مطابق کیا جائے، وہ عبادت میں شامل ہے۔

اس باب میں جو عنوانات دیے گئے ہیں ان کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ کے ذہنوں میں فکرِ آخرت کا تصور پیدا کیا جائے نیز وہ اطاعتِ رسول، سنت نبوی، جمعہ و عیدین اور روزے کی اہمیت سے بھی آگاہ ہو سکیں۔

سبق کا عنوان: ایمانیات اور عبادات

(الف) دنیا آخرت کی کھیتی ہے

یہ دنیا ہمیشہ نہیں رہے گی، بلکہ ایک دن ختم ہو جائے گی۔ ہم اپنی آنکھوں سے انسانوں کو مرتے اور قبروں میں دفن ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، بالکل اسی طرح دنیا، انسان اور دوسری مخلوق ایک دن فنا ہو جائے گی۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکیں گے، جس سے یہ دنیا اور تمام مخلوق ختم ہو جائے گی۔ پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اُڑیں گے۔ اس روز سورج، چاند اور ستارے سب بے نور ہو جائیں گے۔

الفاظ	معانی
قبروں	وہ جگہ جس میں مرنے کے بعد انسان کو دفن کیا جائے۔
فنا	وجود کا ختم ہونا۔
بے نور	روشنی کا ختم ہونا۔
معزز	عزت والا۔
درج	لکھا
آخرت	بعد میں آنے والی چیز۔

آخرت کی زندگی اور نامۂ اعمال:

قیامت کے روز تمام انسان اللہ تعالیٰ کے حکم سے دوبا...
حساب دیں گے۔ انسان جو کچھ اس دنیا میں کر رہا ہے، وہ اس ...
لیے اللہ تعالیٰ نے دو معزز فرشتے مقرر کیے ہوئے ہیں جنہیں ...
برائیاں اعمال نامے میں درج کرتے رہتے ہیں۔ قیامت کے د...
ہاتھوں میں اپنے اعمال نامے بھی ہوں گے۔ انسان کے اعمال ...
دوسرے پلڑے میں برائیاں رکھی جائیں گی۔ جس انسان کی نیکیا...

میں داخل کیا جائے گا، جہاں نعمتیں ہی نعمتیں ہیں۔ جس انسان کی برائیوں کا وزن زیادہ ہوگا اسے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا، جو انتہائی تکلیف دہ جگہ ہے۔

دنیا کی زندگی اور آخرت کی تیاری:

اللہ تعالیٰ نے دنیا کی زندگی، آخرت کی زندگی کی تیاری کے لیے بنائی ہے۔ دنیا کی زندگی عارضی ہے اور آخرت کی زندگی ہمیشہ کے لیے ہے۔ آخرت کی کامیابی کا انحصار دنیا میں کیے گئے اعمال پر ہے۔ جیسا کہ مشہور قول ہے۔

"اَلدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ"۔
فصل
دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔
(لفظی معنی / بعد میں آنے والی چیز

دنیا کی مثال ایک کھیتی کی سی ہے۔ کھیتی میں کسان جو بیج بوتا ہے، وہی فصل کاٹتا ہے۔ اگر کسان کھیتی پر محنت کرے گا، وقت پر ہل چلائے گا، بیج بوئے گا، پانی دے گا اور فصل کی حفاظت کرے گا، تو فصل کی شکل میں اسے اپنی محنت کا پھل ملے گا۔ اگر کسان اپنی کھیتی کی دیکھ بھال میں سستی اور لاپروائی برتے، نہ وقت پر ہل چلائے، نہ بیج بوئے، نہ وقت پر پانی دے، نہ حفاظت کرے، تو اسے کھیتی سے کوئی فصل حاصل نہیں ہوگی۔ جس شخص نے دنیا میں نیک کام کیے، وہ آخرت میں کامیاب ہوگا اور جس نے بُرے کام کیے اسے سزا ملے گی۔ گویا دنیا کی زندگی آخرت کی تیاری کے لیے ہے۔

ہمیں دنیا کی زندگی کی اہمیت سے آگاہ ہونا چاہیے۔ دنیا کی زندگی آخرت کی تیاری کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نعمت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ دنیا کی زندگی میں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کریں۔ اپنے وقت کو اچھے اچھے کاموں میں صَرف کریں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی بسر کریں۔ اس طرح ہم آخرت کی سعادت (خوش بختی) اور کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

تدریسی مقاصد:
★ طلبہ کے ذہنوں میں فکرِ آخرت کا تصور پیدا کرنا۔
★ اطاعتِ رسول ﷺ، سنتِ نبوی، جمعہ و عیدین اور روزے کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔

الفاظ۔ معانی

معزز عزت والے

درج کرنا لکھنا

سعادت خوش بختی

فنا ہونا وجود کا ختم ہونا

بے نور ہونا۔ روشنی کا ختم ہونا

دستخط والدین:_______________

ٹیوٹر لنک:___https://youtu.be/UpZrPKXCLPQ

تاریخ مشق۔ دن________

مختصر جواب دیں:

سوال نمبر 1: حضرت اسرافیل علیہ السلام کے صور پھونکنے سے کیا ہو گا؟

جواب: جب حضرت اسرافیل علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے صور پھونکیں گے جس سے یہ دنیااور تمام مخلوق ختم ہو جائے گی چاند سورج ستارے سب

بے نور ہو جائیں گے۔

جواب:______________________________________

____

سوال نمبر2: **کراماکاتبین، کیاکام کرتے ھیں؟**

جواب: یہ فرشتے انسان کی نیکیاں اور برائیاں اعمال نامے میں درج کرتے رہتے ہیں.

جواب:____

____

سوال نمبر3: دنیاوی زندگی کا کیا مقصد ہے؟

جواب: اللہ تعالی نے دنیا کی زندگی آخرت کی زندگی کی تیاری کے لیے بنائی ہے۔

جواب:____

سوال نمبر4: قیامت کے روز اعمال ناموں کے ساتھ کیا کیا جائے گا؟

جواب: قیامت کے روز جب انسان اللہ تعالی کے سامنے پیش ہوں گے تو ان کے ہاتھوں میں اپنے اپنے اعمال نامے ہوں گے جن کی نیکیاں زیادہ ہو گی وہ جنت میں جائیں گے اور جن کی برائیاں زیادہ ہو گی وہ دوزخ میں.

جواب:____

سوال نمبر5: ہمیں دنیاوی زندگی کس طرح بسر کرنی چاہیے ؟

جواب: دنیا کی زندگی آخرت کی تیاری کے لیئے ہے ہمیں چاہیے کہ دنیا کی زندگی میں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کریں اپنا وقت اچھے کاموں میں صرف

جواب:____

ٹیوٹر لنک:__https://youtu.be/VbbElXvJX -8

تاریخ:_________ مشق دن

درست جواب پر () کا نشان لگائیں:

سوال نمبر1: قیامت کے روز کن لوگوں کو جنت میں داخل کیا جائے گا؟

الف: کافروں کو ب: مسلمانوں کو ج: منافقوں کو د: مشرکوں کو

سوال نمبر2: قیامت کے روز کون صور پھونکیں گے ؟

الف: حضرت جبرائیل علیہ السلام ب: حضرت عزرائیل علیہ السلام ج: حضرت اسرافیل علیہ السلام د: حضرت میکائیل علیہ السلام

سوال نمبر3: اللہ تعالی نے دنیا کی زندگی کس لئے بنائی ہے ؟

لف: آخرت کی تیاری کے لئے ب: عیش و عشرت کے لیے

ج: کھیل کود کے لیے۔ د: محنت و مشقت کے لیے

سوال نمبر4: انسان کے اعمال لکھنے کے لیے اللہ تعالی نے کتنے فرشتے مقرر کیے ہیں؟

الف: دو ب: تین ج: چار د: پانچ

سوال نمبر5: مشہور قول میں دنیا کی مثال کس چیز سے دی گئی ہے ؟

الف: کارخانے سے ب: کھیتی سے ج: بازار سے

خالی جگہ پر کریں:

ا۔حضرت اسرافیل علیہ السلام________کے حکم سے صور پھونکیں گے۔

ب۔ معزز فرشتے انسان کی نیکیاں اور برائیاں_______میں درج کرتے ہیں

ج:ان اعمال ناموں میں موجود_________کا وزن کیا جائے گا۔

د:دنیا__________کی کھیتی ہے۔

ہ: قیامت کے روز تمام انسان_________کے حکم سے دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔

درست جملوں کے سامنے () اور غلط کے سامنے () کا نشان لگائیں۔

ا: قیامت کے دن پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑیں گے۔۔ درست غلط

ب: آخرت کے روز حضرت میکائیل علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے صور پھونکیں گے۔

ج: دوزخ انتہائی تکلیف دہ جگہ ہے.

د: دنیا کی زندگی ہمیشہ کے لئے ہے۔

ہ: جس نے دنیا میں نیک کام کیے اسے جنت میں داخل کیا جائے گا.

دستخط والدین: ________________

ٹیوٹر لنک: ___https://youtu.be/VbbElXvJX-8

تاریخ: ________ **جایزہ دن** __________

سوال: مختصر جواب دیں:

1: دنیاوی زندگی کا کیا مقصد ہے؟

جواب: ______________________________________

____

سوال: قیامت کے روز اعمال ناموں کے ساتھ کیا کیا جائے گا؟

جواب: ____

____

سوال: کراما کاتبین کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: ____

____

سوال: خالی جگہ پر کریں:

اعمال نامے، اللہ تعالیٰ، اعمال، آخرت، اللہ

1: حضرت اسرافیل علیہ السلام __________ کے حکم سے صور پھونکیں گے۔

2: معزز فرشتے انسان کی نیکیاں اور برائیاں __________ میں درج کرتے ہیں۔

3: ان اعمال ناموں میں موجود __________ کا وزن کیا جائے گا۔

4: دنیا__________ کی کھیتی ہے۔

5: قیامت کے روز تمام انسان____________ کے حکم سے دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔

سوال: درست اور غلط جملے حل کریں:

ا: قیامت کے دن پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑیں گے۔

ب: دنیا کی زندگی ہمیشہ کے لیے ہے۔

ج۔ جس نے دنیا میں نیک کام کیے اسے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

دستخط والدین: __________

ٹیوٹر لنک:______https://youtu.be/xaL6oaZbscQ

تاریخ______ دن__________

سبق نمبر2: اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی اھمیت۔

تدریسی مقاصد: بچوں کو اطاعت رسول کی اہمیت اور فوائد سے آگاہی دینا۔

مفہوم:

اطاعت عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب حکم ماننا اور فرمانبر داری کے ہیں جس طرح اللہ کا حکم ماننا ضروری ہے اسی طرح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت پر یقین رکھنا اور آپ کے احکامات کی اطاعت کرنا بھی فرض ہے حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی طاقت ممکن ہی نہیں جب تک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت نہ کی جائے۔ تمام عبادات

کا طریقہ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا اور سکھایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے تھے دنیا اور آخرت میں کامیابی کیلئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت بہت ضروری ہے۔

پڑھائی کیجئے:

(ب) اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور اس کی اہمیت

اطاعت عربی زبان کا لفظ ہے، جس کا مطلب حکم ماننا اور فرماں برداری کے ہیں۔ جس طرح ایک اللہ پر ایمان لانا ضروری ہے، اسی طرح رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت پر یقین رکھنا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے احکام کی اطاعت کرنا بھی فرض ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اِطاعت ممکن ہی نہیں جب تک رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت نہ کی جائے۔

عنوان
کی اطاعت
اہمیت

اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اہمیت:

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان کی ادائیگی کے لیے قرآن مجید میں واضح طریقہ نہیں بتایا گیا۔ ان عبادات کو ادا کرنے کا طریقہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بتایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے لیے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت ضروری ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت اور فرماں برداری کے بغیر نہ تو قرآن مجید کے احکام سمجھے جاسکتے ہیں اور نہ ہی ان پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی اطاعت کے ساتھ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کا بھی حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اطاعت رسول ص کے مقاصد:-
* اطاعت رسول ص کے ذریعے ہم اپنی دنیا اور آخرت کو سنوار سکتے ہیں۔
* اصل میں اطاعت رسول ص ہی اللہ کی اطاعت ہے اطاعت رسول ص پر عمل کرکے ہی ہم اللہ تعالیٰ کے احکامات پر چلنے کے قابل ہو سکیں گے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَ...

ترجمہ: مومنو! اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرماں برداری ک...

اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت کے حصول کا ذریعہ بھی ... فرمان ہے:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ...

ترجمہ: (اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دیں کہ اگر تم ... کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔

ہمارے لیے رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت اس لیے بھی ضروری ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جو کچھ بھی بتایا ہے وہ اپنی مرضی سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بتایا ہے۔

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے فیصلوں کے مطابق عمل کرنا ایمان کی بنیادی شرط ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
"(اے پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) آپؐ کے پروردگار کی قسم! یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں آپؐ کو منصف نہ بنا لیں اور فیصلہ آپؐ کر دیں اس سے اپنے دل میں تنگی نہ پائیں بلکہ اُس کو خوشی سے مان لیں، تب تک مومن نہیں ہوں گے" (سورۃ النساء)

حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "میری ساری اُمت جنت میں جائے گی، سوائے ان کے جنھوں نے انکار کیا"
صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم انکار کون کرے گا؟ فرمایا: "جو میری اطاعت کرے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو میری نافرمانی کرے گا، وہ انکار کرنے والا ہوگا" (صحیح بخاری، حدیث نمبر: 7280)

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا، لہٰذا ایک مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ساتھ ساتھ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت بھی کرے کیونکہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زندگی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (سورۃ الاح...

ترجمہ: یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسولؐ (کی زندگی) میں عمدہ نمونہ ...

اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اور صحابہ کرام رضی ...

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم تمام معاملات میں نبی کریم صَلَّی ... کرتے تھے۔ وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت کرنے کو اپنی خوش بختی سمجھتے ... بھرنے، سونے جاگنے غرض ہر معاملے میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نبی اکرم صَلَّی اللّٰہ ... قدم پر چلتے تھے۔
رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کے بارے میں صحابہ کرامؓ کا یہ عالم تھا کہ ایک ... رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جمعہ کے دن منبر پر تشریف فرما تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابہ کرام ... سے فرمایا۔ "بیٹھ جاؤ" اس وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد کے دروازہ سے داخل ہو رہے تھے ... انہوں نے یہ سنا تو وہ فوراً بیٹھ گئے۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے آگے آنے کے لیے فرمایا تب وہ اُٹھ کر آ... ئے۔

دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لیے حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت بہت ضروری ہے، کیونکہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ لہٰذا دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لیے لازم ہے کہ ہر مسلمان زندگی کے تمام معاملات میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک طریقوں پر عمل کرے۔ اس لیے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اُسوۂ حسنہ پر عمل کرنے میں ہی اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔

Not For Sale - PESRP

الفاظ۔ معانی

اطاعتِ تعمیل حکم

ایندھن۔ جلانے کی چیز

جہنم۔ دوزخ۔ آخرت میں وہ جگہ جہاں تکلیف ھو

مشعلِ راہ راستے کو روشن کرنے والا

نقشِ قدم۔ قدموں کا نشان

عالم حالت

اسوہ حسنہ۔ بھترین نمونہ

دستخط والدین:________________

ٹیوٹر لنک:______https://youtu.be/EhWgvJ-7jlU

تاریخ:______ مشق دن__________

مختصر جواب دیں:

سوال 1: اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مفہوم لکھیں۔

جواب: اطاعت عربی زبان کا لفظ ہے، جسکا مطلب حکم ماننا اور فرمانبرداری کے ہیں۔ جسطرح ایک اللہ پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت پر یقین رکھنا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کی اطاعت کرنا بھی فرض ہے۔

جواب:____

____

سوال 2: اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اھمیت بیان کریں۔

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اور فرمانبر داری کے بغیر نہ

نہ تو قرآن مجید کے احکام سمجھے جاسکتے ہیں اور نہ ہی ان پر عمل کیا جاسکتا ھے۔ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی اطاعت کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا بھی حکم دیا ھے۔

جواب:______________________________________

سوال: اللہ تعالیٰ کی محبت کا حصول کیسے ممکن ہے؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت سے ھی اللہ کی محبت حاصل

ھو سکتی ھے۔

جواب:______________________________________

سوال: اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا طرزِ عمل بیان کریں۔

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم تمام معاملات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرتے تھے۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرنے کو اپنی خوش بختی سمجھتے

تھے۔ کھانے، پینے، بیٹھنے، چلنے، سونے، جاگنے غرض ہر معاملے میں صحابہ کرام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلتے تھے۔

جواب: ______________________________

____

سوال: دنیا اور آخرت کی کامیابی کیلئے کیا لازمی ہے؟

جواب: دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لے لازم ہے کہ ہر مسلمان زندگی کے تمام معاملات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقوں پر عمل کرے۔

دستخط والدین: ____________